

ہمسفر میری تھج کونسلنگ سیل

HUMSAFAR

MARRIAGE COUNSELLING CELL

MEDIA
REFLECTIONS

APR-2011

Prepared By
Jenab Eishan Ahmad Dar
Media Consultant
Humsafar Marriage Counselling Cell

KASHMIR UZMA 05 APRIL 2011

سادہ شادیوں کی 2 تقاریب

سرینگر // ہمسفر میرتاج کونسلنگ سیل کاک
سرائے کے اصلاحی پروگرام کے تحت 14 پریل
سو موادر کو مزید دو شادیاں تہایت ہی سادگی اور
شرعی لوازمات کے ساتھ انجام دی گئیں۔ بیان
کے مطابق اس سلسلے میں نکاح مجلس کا انعقاد
اسلامک دعوت سنتر مجحتہ بل میں نماز ظہر کے
بعد ہوا جس میں دو آب گاہ سوپور کے سافٹ
ویز انجینئر مدڑ کمیر مرزا زی کا نکاح اسلامک
یونیورسٹی کی لیکھرار شہنہاز قادر (خوشیہ کالونی
بانگ مہتاب) کے ساتھ پڑھا گیا۔ دوسرا نکاح
چھانہ پورہ کے کنٹریکٹر اشتیاق احمد شخ کا شیہہ
ڈار ساکنہ زینتہ کدل کے ساتھ پڑھا گیا۔ یہ
دونوں نکاح ہمسفر میرتاج کونسل سیل کے چیر میں
فیاض احمد زرو نے پڑھائے۔

05 - APRIL - 2011

ہمسفر کی طرف سے سادہ شادیوں کا انعقاد جائزی Aftab (5-APRIL-2011)

پورہ کی پیغمبر امتحانہ شہرناز فاطمہ ساکن باغ سرینگر/ہمسفر میرتھ کونسلگ سیل کاک مہتاب کے ساتھ پڑھا گیا جبکہ دوسرا نکاح چھانہ پورہ کے کنٹریکٹر اشتیاق احمد شیخ کا 14 اپریل 2011 کو مزید دو شادیاں نہایت سادگی کے ساتھ انجام دی گئیں اس سلسلے میں نکاح مجلس کا انعقاد اسلامک پورے مہر نقدی طور پر مجلس ہی میں ادا کئے دعوت سینٹر جھٹتا بل میں نماز ظہر کے بعد ہوا، دو آگاہ سوپور کے ساف و ریا بھیر مدثر چھتے، یہ دونوں نکاح ہمسفر کے چیر میں بیرونی مرازی کا نکاح اسلامک یونیورسٹی اوئی فیاض احمد زرو نے پڑھائے۔

سولور کے ایک سافٹ ویر اجنسی نے مادہ شادی انجام دی ہمسفر کی طرف سے مزید دو ایسی شادیوں کا انعقاد کیا گیا

سرینگر ہمسفر میر توحید نگر میل کا کمرائی کے اصلاحی کے چیئر میں فیاض احمد زرو نے پڑھا ہے۔ چیئر میں فیاض پروگرام کے تحت 4 اپریل سو موادر 2011 کو مزید دو احمد زرو نے بتایا کہ جو لوگ اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں شادیاں نہیں ایت ہی سادگی اور شرعی لوازمات کے ماتحت سنت کے مطابق سادگی کے ساتھ انجام دیتے ہیں وہ کئی انجام دی گئیں۔ اس سلسلے میں نکاح مجلس کا انعقاد اسلامک طرح مبارک بادی کے لائق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب دعوت سینٹر جھنٹہ میں نماز ظہر کے بعد ہوا۔ جس میں دو کشمیر میں اونچے طبقے کے لوگ بھی سادہ شادیاں انجام دینے کیلئے ہمسفر کے اصلاحی پروگرام کو اپناتے ہیں۔ نکاح آب گا سولور کے سافٹ ویر اجنسی مدرک بکیر مرزا زی ولد ڈاکٹر عبدالگبیر مرزا زی کا نکاح اسلامک یونیورسٹی اونتی پورہ مجلس میں ایک دو لہے کے والد ڈاکٹر عبدالگبیر مرزا زی اور کی پتھر ارشمند ناز فاطمہ دختر محمد نعیم ناز (غوشہ کالونی باغ دہن کے والد محمد نعیم ناز (سابقا جزل شیخ جموں و کشمیر بنک) مہتاب) کے ساتھ پڑھایا گیا۔ دو مرانکاچ جھانہ پورہ کے نے کہا کہ وہ اپنے آپ کو بہت خوش نصیب سمجھتے ہیں کہ ان کثریکٹر اشتیاق احمد شیخ، شمیمہ ڈار (زینہ کدل) کے ساتھ کے بیٹے اور بیٹی کی شادی ہمسفر جیسے دنی ادازوں کی وساحت پڑھایا گیا۔ دونوں جوڑوں کے نکاحوں کے پورے مہر سے شریعت کے مطابق سادگی کے ساتھ انجام پائی۔ نقدی طور مجلس میں ہی ادا کئے گئے۔ یہ دونوں نکاح ہمسفر انہوں نے فیاض احمد زرو کو نیک دعا کیں دیں۔

Rising Kashmir 106-04-11)

اگر شادیوں میں جہیز نہیں روکا گیا تو جہاز دینے تک نوبت پہنچ جائے گی
ہمسفر کی نکاح مجلس میں کشمیر کے چند سرکاری آفیسروں کا تبادلہ خیال

زہبے نصیب کر کل سو موارد 4، اپریل 2011ء کو اپنے امک ففتری ہم منصب Colleague کے فرزند کی نکاح مجلس میں شرکت کرنے کی توفیق ملی۔ یہ نکاح جس ہمسفر میر منج کونسلنگ سیل کاک سارے کے ہیڈ آفسِ اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا جھٹتہ بل میں ہوئی۔ جس میں ڈاکٹر مرزا زی کے فرزند کا نکاح جمول و کشمیر پینک کے میجر جناب ناز صاحب کی دختر کے ساتھ جو اسلامک یونیورسٹی میں یچھر ار ہے رہا گیا۔ اس مبارک مجلس میں دونوں خاندانوں کے عزیز و اقارب کے علاوہ ہمارے کئی دوستوں نے بھی شرکت کی۔ جن میں اوچے عہدے کے کئی سرکاری آفیسر صاحبان بھی موجود تھے اس نکاح مجلس میں جو اصلاحی بیان ادارہ کے ڈاکٹر یکٹر محترم فیاض احمد روضا صاحب نے فرمایا، اس نے ہم سب کی کشمیروں کو جھنچھوڑ کے رکھ دیا۔ کشمیر کے مسلمان آفیسروں کو شادیوں میں اسراف، فضول خرچی، دکھاوا اور جہیز کے لیے دین پرلوک لگانے کے لئے اپنا اثر و سوچ استعمال کرنے کی تاکید کی گئی۔ کشمیر کے مسلمانوں میں رسومات بد، دیکھا دیکھی اور مغرب اور یورپ کی اندھی تقليد کی وجہ سے پیدا ہوئی خرایوں کا تذکرہ کرتے ہوئے محترم فیاض احمد روضا صاحب نے ہمیں روزِ محشر کی جواب دی۔ بھی یادو لائی، اور مجازہ نفس Introspection کی طرف ہماری توجہ دلائی۔ انہوں نے وہ عظیم فضیلت Reward بھی ہمیں سنادی، جس میں امت مسلمہ میں عملی فساد برپا ہونے کے وقت حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی سنت کو عملی طور پر زندہ کر کے اور اس کو تھامے رکھنے پر ایک سو شہیدوں کا اجر و ثواب ملنے کی خوشخبری سنائی گئی ہے۔ ایجاد و قبول ہونے کے بعد مجلس میں چائے نوشی کے دوران تبادلہ خیال ہوا، اس میں سارے آفیسروں نے یہ عزم Resolve کیا کہ شادیوں میں فضول خرچی، دکھاوا اور خاص کر جہیز کے ناجائز لین دین کرو کرنا ہو گا، ورنہ اگر شادیوں میں جہیز کے ناجائز لین دین کو نہیں روکا گیا تو پھر کشمیر میں بھی شادیوں کا وہی حال ہو گا، جو ملک کی باقی ریاستوں میں ہو رہا ہے کہ جہیز میں لڑکی والوں کا اور جہیز والوں کے علاوہ دوسرے کو جہاز یعنی ہیلی کا پروردینا پڑتا ہے اس نکاح مجلس میں شرکت کرنے سے ہم سب کو بہت بیض حاصل ہوا، اور اپنے معاشرے کے اندر اصلاحی کام کرنے کا حوصلہ بھی ملا۔ بہت بہت شکریہ ہمسفر میر منج کونسلنگ سیل اور اسلامک دعوت سینٹر کا، خدا نے پاک محترم فیاض احمد روضا صاحب کو جزاۓ خیر عطا فرمائے۔

منجائب: پروفیسر مقصود احمد شاہ
باغِ مہتاب چھانے پورہ سرینگر

اگر شادیوں میں جہیز نہیں روکا گیا تو جہاز دینے تک نوبت پہنچ جائے گی ہمسفر کی نکاح مجلس میں کشمیر کے چند سرکاری آفیسروں کا تبادلہ خیال

زہب نصیب کر سووار 4 اپریل 2011 کا پے ایک ففتری ہم منصب Colleague کے فرزند کی نکاح مجلس میں شرکت کرنے کی توشنی تھی۔ یہاں ج مجلس ہمسفر میر تھی کو نسلگ میں کاک مرائے کے نہیں افس اسلامک دعوت بیٹھ رہا فنڈر بالاحقہ میں ہوئی، جس میں ڈاکٹر مرزا زی کے فرزند کا نکاح جوں کشمیر بھک کے نیجہ جاپ نا ز صاحب کی فتر کے ساتھ جو اسلامی یونیورسٹی میں پڑھ رہے ہے، پڑھا گیا۔ اس مبارک مجلس میں دلوں خانداناوں کے غزیروں اقارب کے علاوہ ہمارے کئی دوستوں نے بھی شرکت کی۔ جن میں اپنے عہدے کے کئی سرکاری آفیسر صاحبان بھی موجود تھے۔ اس نکاح مجلس میں جو اصلاحی یہاں ادارہ کے ڈائریکٹر محترم فیاض احمدزادہ صاحب نے فرمایا اس نے ہم سب کی ٹھیروں کو ٹھیروں کے رکھ دیا۔ کشمیر کے مسلمان آفیسروں کو شادیوں میں اسرا ف، فضول خرچی، دکھوا اور جہیز کے لیے دین پر روک لگانے کیلئے اپنا اثر درست خ استعمال کرنے کی تاکید کی گئی۔ کشمیر کے مسلمانوں میں رسمات بد، دیکھادا کھمی اور مغرب اور پورپ کی اندری تقیید کی وجہ سے نیدا اور ہدی خ را ہیں کا تذکرہ کرتے ہوئے محترم احمدزادہ صاحب نے ہمیں روزِ محشر کی جواب دی یا درلا کی اور محاسنہ فرش Introspection کی طرف ہماری توجہ دلائی۔ انہوں نے وہ عظیم فضیلت Reward بھی میں ساری، جس میں امت مسلمہ میں علماء برپا ہونے کے دفات حضرت بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو علمی طور پر زندہ کر کے اور اس کو قائم رکھنے پر ایک سو شہیدوں کا اجر و ثواب ملنے کی خوشخبری سنائی گئی ہے۔ ایجاد و قبول ہونے کے بعد مجلس میں چائے نوشی کے دوران جاذبل خیال ہوا، اس میں سارے آفیسروں نے یہ یغزم Resolve کیا کہ شادیوں میں فضول خرچی، دکھوا اور خاص کر جہیز کے ناجائز لیےں دین کو روکنا ہو گا۔ ورنہ اگر شادیوں میں جہیز کے ناجائز لیےں دین کو نہیں روکا گیا تو پہنچمیر میں بھی شادیوں کا وہی حال ہو گا جملک کی باقی ریاستوں میں ہو رہا ہے کہ جہیز میں لڑکی والوں اور جیز دوں کے علاوہ دو لہما کو جہاز لئی ہمیں کا پڑھ دیا رہتا ہے۔ اس نکاح مجلس میں شرکت کرنے سے ہم سب کو بہت نیف حاصل ہو اور اپنے معاشرے کے اندر اصلاحی کام کرنے کا جو وصلہ بھی ملا، بہت بہت شرکریہ ہمسفر میر تھی کو نسلگ میں اور اسلامک دعوت بیٹھ کا خدا نے پاک محترم فیاض احمدزادہ صاحب کو جزا نے نیز عطا فرمائے۔

منجانب: پروفیسر نقصودا حمود شاہ ساکنہ باغ مہتاب چھانے پورہ میر بیگر

Kashmir Uzma (06-04-2011)

اگر شادیوں میں جہیز نہیں روکا گیا تو جہاز دینے تک نوبت پہنچ جائے گی

ہمسفر کی نکاح مجلس میں کشمیر کے چند سرکاری آفیسروں کا تبادلہ خیال

زہ نصیب کہ کل سو موارد 4، اپریل 2011ء کو اپنے ایک دفتری ہم منصب Colleague کے فرزند کی نکاح مجلس میں شرکت کرنے کی توفیق ملی۔ یہ نکاح مجلس ہمسفر میرتن کو نسلگ بیل کا کمرے کے ہیڈ آفس اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا جھوٹہ بیل میں ہوئی۔ جس میں ڈاکٹر مرزا زی کے فرزند کا نکاح جموں و کشمیر پہنچ کے تین بھائیوں کے ساتھ جو اسلامک یونیورسٹی میں پڑھ رہے ہیں ہا گیا۔ اس مبارک مجلس میں دونوں خاندانوں کے عزیز واقارب کے علاوہ ہمارے کئی دوستوں نے بھی شرکت کی۔ جن میں اونچے عہدے کے کئی سرکاری آفیسر صاحبان بھی موجود تھے۔ اس نکاح مجلس میں جو اصلاحی بیان ادارہ کے ڈائریکٹر محترم فیاض احمد زر و صاحب نے فرمایا، اس نے ہم سب کی ضمروں کو جنجنحوں کے رکھ دیا۔ کشمیر کے مسلمان آفیسروں کو شادیوں میں اسراف، فضول خرچی، دکھاؤ اور جہیز کے لین دین پر روک لگانے کے لئے اپنا اثر و سخ استعمال کرنے کی تاکید کی گئی۔ کشمیر کے مسلمانوں میں رسم اسلامی، بد، دیکھاؤ بھی اور مغرب اور یورپ کی اندر گئی تقدیمی جو بے پیدا ہوئی خرایوں کا تذکرہ کرتے ہوئے محترم فیاض احمد زر و صاحب نے ہمیں روزِ محشر کی جواب دی۔ بھی یادداہی، اور حمایہ نفس Introspection کی طرف ہماری توجہ دلائی۔ انہوں نے وہ عظیم فضیلت Reward بھی ہمیں سنا دی، جس میں امت مسلمہ میں عملی فساد برپا ہونے کے وقت حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی سنت کو عملی طور پر زندہ کر کے اور اس کو قائم رکھنے پر ایک سو شیدوں کا جزو و ثواب ملنے کی خوشخبری سنائی گئی ہے۔ ایجاد و قول ہونے کے بعد مجلس میں چائے نوشی کے دوران تبادلہ خیال ہوا، اس میں سارے آفیسروں نے یہ عزم Resolve کیا کہ شادیوں میں فضول خرچی، دکھاؤ اور خاص کر جہیز کے ناجائز لین دین کو روکنا ہو گا، ورنہ اگر شادیوں میں جہیز کے ناجائز لین دین کو نہیں روکا گیا تو پھر کشمیر میں بھی شادیوں کا وہی حال ہوگا، جو نسلگ کی باقی ریاستوں میں ہو رہا ہے: کہ جہیز میں لڑکی والوں کو اور جہیز والیں کے علاوہ دوپہر کو جہاز یعنی ہلکی کار پر زیارت پر نہ ہے۔ اس نکاح مجلس میں شرکت کرنے سے ہم سب کو بہت فیض حاصل ہوا، اور اپنے معاشرے کے اندر اصلاحی کام کرنے کا خوصلہ بھی ملا۔ بہت بہت شکریہ ہمسفر میرتن کو نسلگ بیل اور اسلامک دعوت سینٹر کا خدامے پاک محترم فیاض احمد زر و صاحب کو جزاے خیر عطا فرمائے۔

Greater Kashmir
06 - APRIL - 2011

مجانب: پروفیسر نصوص و احمد شاہ
بانشہتاب چھانے پورہ سر نیگر۔

اگر شادیوں میں جہیز نہیں روکا گیا تو جہاز دینے تک نوبت پہنچ جائے گی ہمسفر کی نکاح مجلس میں کشمیر کے چند سرکاری آفیسروں کا تبادلہ خیال

نے نصیب کر کل موادر 4، اپریل 2011ء کو اپنے ایک دفتری ہم منصب Colleague کے فرزند کی نکاح مجلس میں شرکت کرنے کی توفیق ملی۔ یہ نکاح مجلس ہمسفر میر تunge کو سن لگ میں کاک سرائے کے ہمیڈ اسپ اسلامک دعوت سینٹر باغِ سندربالا مجتمعہ بل میں ہوئی۔ جس میں ڈاکٹر مرزا زی کے فرزند کا نکاح جوں و کشمیر بینک کے فیبر جناب ناز صاحب کی دختر کے ساتھ جو اسلامک یونیورسٹی میں پیچھا رہے پڑھا گیا۔ اس بارک مجلس میں دونوں خاندانوں کے عزیز دا قارب کے علاوہ ہمارے کئی دوستوں نے بھی شرکت کی۔ جن میں اوپنے عدے کے کئی سرکاری آفیسر صاحبان بھی موجود تھے۔ اس نکاح مجلس میں جو اصلاحی بیان ادارہ کے ڈائریکٹر محترم فیاض احمد زرو صاحب نے فرمایا، اس نے ہم سب کی ضمیروں کو چھوڑ کر رکھ دیا۔ کشمیر کے مسلمان آفیسروں کو شادیوں میں اسراف، فضول خرچی، دکھاوا اور جہیز کے لیئن دین پر روک لگانے کے لئے اپنا اثر و سوخ استعمال کرنے کی تاکید کی گئی۔ کشمیر کے مسلمانوں میں رسمات بد، دیکھا دیکھی اور ضرب اور یورپ کی اندری تقلید کی وجہ سے پیدا ہو رہی خراہیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے محترم فیاض احمد زرو صاحب نے ہمیں روزِ محشر کی جواب دیں بھی یاد دلائی، اور حاسہ نفس Introspection کی طرف ہماری توجہ دلائی۔ انہوں نے وہ عظیم فضیلت Reward بھی ہمیں سنا دی، جس میں امت مسلمہ میں عملی فساد برپا ہونے کے وقت حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی سنت کو عملی طور پر زندہ کر کے اور اس کو حقائی رکھنے سنا دی، جس میں امت مسلمہ میں عملی فساد برپا ہونے کے وقت حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی سنت کو عملی طور پر زندہ کر کے اور اس کو حقائی رکھنے پر ایک سو شہیدوں کا اجر و ثواب ملنے کی خوش خبری سنائی گئی ہے۔ ایجاد و قبول ہونے کے بعد مجلس میں چائے نوشی کے دوران تبادلہ خیال ہوا، اس میں سارے آفیسروں نے یہ عزم Resolve کیا کہ شادیوں میں فضول خرچی، دکھاوا اور خاص کر جہیز کے ناجائز لین دین کو روکنا ہو گا، ورنہ اگر شادیوں میں جہیز کے ناجائز لین دین کو نہیں روکا گیا، تو پھر کشمیر میں بھی شادیوں کا وہی حال ہو گا، جو سن لگ کی باقی ریاستوں میں ہوا رہا ہے: کہ جہیز میں لڑکی والوں کو اور جیزوں کے علاوہ دو لہا کو جہاز یعنی ہیلی کا رپر دینا پڑتا ہے۔ اس نکاح مجلس میں شرکت کرنے سے ہم سب کو بہت فیض حاصل ہوا، اور اپنے معاشرے کے اندر اصلاحی کام کرنے کا حوصلہ بھی ملا۔ بہت بہت شکریہ ہمسفر میر تunge کو سن لگ میں اور اسلامک دعوت سینٹر کا، خداۓ پاک محترم فیاض احمد زرو صاحب کو جزاۓ خیر عطا فرمائے۔

Aftab

07-APRIL-2011

منجانب: پروفیسر مقصود احمد شاہ

بانگھ مرتباً چھانہ پورہ سرینگر

Kashmir Times (7-04-2011)

اگر شادیوں میں جہیز نہیں رہا گیا تو جہاز دینے تک نوبت پہنچ جائے گی

ہمسفر کی نکاح مجلس میں کشمیر کے چند سرکاری آفیسروں کا تبادلہ خیال

زبے نصیب کہ سو موادر 4 اپریل 2011ء کا وانے ایک دفتری ہم منصب Colleague کے فرزند کی نکاح مجلس میں شرکت کرنے کی توفیق ملی۔ یہ نکاح چند ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے ہیڈ آفس اسلام آمک دعوت سینٹر لیغ سندر بالا مجھتہ بیل میں ہوتی۔ جس میں ڈائسرٹ مزاری کے فرزند کا نکاح جموں و کشمیر بینک کے نیجہ جناب ناز صاحب کی دختر کے ساتھ جو اسلام آمک یونیورسٹی میں پڑھ رہیں پڑھا گیا۔ اس مبارک مجلس میں دونوں خاندانوں کے عزیز واقارب کے علاوہ ہمارے کئی دوستوں نے بھی شرکت کی۔ جن میں اونچے عہدے کے کئی سرکاری آفیسر صاحبان بھی موجود تھے۔ اس نکاح مجلس میں جو اصلاحی پیمان اوارہ کے ذریکہ محترم فیض احمد زرو صاحب نے فرمایا، اُس نے ہم سب کی ضمیروں کو جھنگھوڑ کے رکھ دیا۔ کشمیر کے مسلمان آفیسروں کو شادیوں میں اسراف فضول خرچی، دکھاوا اور جہیز کے لیں دین پر روک لگانے کیلئے اپنا اثر و سونح استعمال کرنے کی تائید کی گئی۔ کشمیر کے مسلمانوں میں رسومات بد، دیکھا دیکھی اور مغرب اور یورپ کی انڈھی تقليد کی وجہ سے پیدا ہو رہی خرابیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے محترم فیض احمد زرو صاحب نے ہمیں روزِ محشر کی جواب دی، بھی یاد دلائی، اور حسابہ نفس introspection کی طرف ہماری توجہ دلائی۔ انہوں نے وہ عظیم فضیلت Reward بھی ہمیں سنا دی، جس میں امت مسلمہ میں عملی فساد برپا ہونے کے وقت حضرت نبی کریم ﷺ کی کسی سنت عملی طور پر زندہ کر کے اور اُس کو تھا مر رکھنے پر ایک سو شہیدوں کا اجر و ثواب ملنے کی خوش خبری سنا دی گئی ہے۔ ایجاد و قبول ہونے کے بعد مجلس میں چائے توشی کے دوران تبادلہ خیال ہوا، اس میں سارے آفیسروں نے یہ عزم Resolve کیا کہ شادیوں میں فضول خرچی، دکھاوا اور خاص کر جہیز کے ناجائز لین دین اور کتنا ہو گا، ورنہ اگر شادیوں میں جہیز کے ناجائز لین دین تو نہیں رہا گیا، تو پھر کشمیر میں بھی شادیوں کو وہی حال ہو گا، جو ملک کی باقی ریاستوں میں ہو رہا ہے کہ جہیز میں لڑکی والوں کو اور چیزوں کے علاوہ دوہما کو جہاز لئی ہمیں کارپوریشن پرستا ہے۔ اس نکاح مجلس میں شرکت کرنے سے، ہم سب کو بہت فیض حاصل ہوا، اور اپنے معاشرے کے اندر اصلاحی کام کرنے کا حصہ بھی ملا۔ بہت بہت شکریہ ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل اور اسلام آمک دعوت سینٹر کا خداۓ پاک محترم فیض احمد زرو صاحب کو جزاۓ خیر عطا فرمائے۔ من جانب پروفیسر مقصود احمد شاہ (باغِ مہتاب چھانہ پورہ سرینگر)

ہمارے جگری دوست الطاف علی بڈ و صاحب نے سادہ شادی انجام دی

بہت مبارک ہوا نہیں یہ شرعی نکاح اور ان کے والدین صاحب ذی وقار کو

ہمارے ایک جگری دوست جناب الطاف علی بڈ و صاحب چھانہ محلہ محدثہ مل سریجگر (سرکاری ملازم) نے بچپنے توں اپنا نکاح شریعت کے احکام کے تحت اور نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دیا۔ انہوں نے اپنی رجسٹریشن ہمسفر پیرمچ کو سنگ مل کے دفتر کا کمرے سریجگر میں چند ماہ پہلے کرا دی تھی۔ ہمسفر کے دفتر میں انہوں نے عیدگاہ کو مسجد سریجگر کی رہنے والی ایک پردہ نشین دیندار لڑکی کی رجسٹریشن دیکھی، اور اس کے والد جناب غلام نبی ہمسفر و صاحب کو دفتر کی وساطت سے ان کی لڑکی کے لئے نکاح کا بیقاوم دیا، جو فوراً قبول ہوا۔ اس کے بعد نکاح کے معاملات طے ہوئے۔ اور نکاح مجلس اسلامک دعوت سینٹر محدثہ مل میں منعقد ہوئی۔ نکاح مجلس میں ہمارے دوست جناب الطاف صاحب بہت ہی نیس اور شرعی بساں پہن کر حاضر ہوئے، ان کے ساتھ ان کے والد صاحب، بھائی صاحب اور دیگر رشتہ دار بھی تھے۔ ہم سب دوست ان کے استقبال کے لئے کھڑے ہو گئے، پھر ان کے پاس آئے، اور انہیں دعوت سینٹر کے ہال میں آگئے کی جگہ پر رخا دیا۔

ہمسفر، آئی ڈی ای اور دارالعلوم محمد یہ محدثہ مل کے ناظم صاحب محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم نے نکاح کا ایجاد و قول کرنے سے پہلے ایک جامع بیان فرمایا۔ جس میں میاں بیوی کے حقوق اور سر ایل کی زندگی میں پیش آنے والے مسائل پر انہوں نے آسان زبان میں سنتکو فرمائی۔ اس کے بعد خطبہ نکاح پڑھا گیا اور پھر ایجاد و قول ہوا۔ اس نکاح مجلس میں جس طرح مرد حضرات کی بڑی تعداد ہال نبرد ایک میں موجود تھی، اسی طرح ہال نبرد و میں مستورات اور لڑکوں کی بھی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ حاضرین مجلس میں بکھریں تھیں کی تھیں، اور سادہ قبوہ اور باقر خانی سے سب لوگوں کو خاطر تو اپنے کی گئی۔ ہمارے دوست نے پورا مہر نکاح مجلس میں ہی ادا کر دیا، اور اپنی طرف سے اپنی دوہن کو بساں اور برحق کے بہترین جوڑے تھنڈے کے طور پر بھیج دئے۔

نہ کوئی بارات گئی، نہ ویڈیو گرافی ہوئی، نہ فوٹو گرافی ہوئی، نہ ناج نغمہ ہوا، نہ اسراف ہوا، اور نہ کوئی فضول خرچی ہوئی۔ نہ جھپٹ کا مطالبہ تھا اور نہ لڑکی والوں سے وازا و ان کھلانے کا مطالبہ تھا۔ اس ایک سنت کی دعوت ہوئی، جس کو دیکھ کر کہتے ہیں۔ اس قسم کے شرعی نکاح اور سادہ شادی کو دیکھ کر ہمارے کئی اور دوست اور ان کے والدین اسی طرح کے آسان نکاح اور سادہ شادی کرنے کے لئے چار ہو گئے، اور وہ ہمسفر کے دفتر سے رجسٹریشن کے قارم وصول کرنے لگے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے دوست الطاف صاحب بڈ و کو اور ان کی الہیہ محترمہ کو دین و دینا کی ترقیت سے نوازے۔ اور ان کی ازوادی زندگی میں پر کبت اور خوشحالی عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ کشمیر کے سارے مسلمانوں کو سنت کے مطابق سادگی کے ساتھ نکاح اور شادی کرنے کی توفیق ملے۔ اور ہمسفر جیسے دینی اور اصلاحی ادارہ اور اس کے سربراہ ایمان صاحب جان کو شرف قبولیت سے نوازے، آمین۔

مختصر: عدالت ہی ڈار (کمپیوٹر میکسٹر) اسلامیہ کالج حول سریجگر، جاویدہ تیریت (اچ، ایم، ای)، زاہد قیود رصوفی (کمپنی نیجر)، خالد منیر وانی

قدواری (سیشنسی برس) اور توبیر نیز وانی (سیشنسی برس) قدرواری سریجگر۔

Aftab

07-APRIL - 2011

ہمارے جگری دوست الطاف علی بڈو صاحب نے سادہ شادی انجام دی بہت مبارک ہوا نہیں یہ شرعی نکاح اور ان کے والدین صاحب ذی وقار کو

ہمارے ایک جگری دوست جناب الطاف علی بڈو صاحب چنانچہ مختصر میں سادگی (مرکاری ملازم) نے پچھے دنوں اپنا نکاح شریعت کے احکام کے تحت اذن بہت ہی سادگی کے ساتھ انجام دیا۔ انہوں نے اپنی رجسٹریشن ہمسفر میر تھے کونسلگ میں کے فنر کاک مرینگر میں چند ماہ پہلے کر دی تھی۔ ہمسفر کے ذمہ میں انہوں نے عید کا دکور میگر بندگی کرنے والی ایک پردہ شیئن دیڈار لڑکی کی رجسٹریشن دیکھی، اور اس کے والد جناب غلام نبی بگر صاحب کو فرست کی اصلاح سے ان کی لڑکی کے لئے نکاح کا یقیناً میریا جو فروغیوں ہوالے اس کے بعد نکاح کے عمالات طے ہوئے۔ اور نکاح جلس اسلامک دعوت سینے مختصر میں منعقد ہوئی۔ نکاح محل میں ہمارے دوست جناب الطاف صاحب بہت ہی نیس اور شرعی بائس پہن کر حاضر ہوئے، ان کے ساتھ ان کے والد صاحب، بھائی صاحب اور دیگر شریعت دار بھی تھے۔ ہم سب دوست ان کے استقبال کیلئے کھڑے ہو گئے، پھر ان کے پاس آئے اور انہیں دعوت سینے کے ہال میں آگئے کی جگہ پر بخادیا۔ ہمسفر، آئی دی اور دارالعلوم مختار میخاض احمد روز صاحب دامت برکاتہم نے نکاح کا ایجاد فقول کرنے سے پہلے ایک جان بیان فرمایا۔ جس میں میاں یہوی کے حقوق اور سرال کی زندگی میں پیش آنے والے مسائل پر انہوں نے آسان زبان میں لفظیہ لائی اور پھر ایجاد فقول ہوالے اس نکاح محل میں جس طرح مرد ہمسفر کی بڑی تعداد میں سر ایک میں موجود تھی، اسی طرح بالآخر نبڑو میں مستورات اور لڑکوں کی بھی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ حاضرین محل میں بھروسی تھیں کیلئے گئیں اور سادہ قبودہ اور باقر خانی سے سب لوگوں کو خاطر قوافی تھی۔ ہمارے دوست نے پورا نکاح جلس میں ہی ادا کر دیا، اور اپنی طرف سے اپنی دوہنی کو بائیں اور پرتری کے بھترین جوڑے تھنڈے کے طور پر تھے دئے۔ کوئی بارات نہیں، نہ دویلہ یا گرانی ہوئی، نہ دو اور کوئی ہوئی، نہ تاج فخر ہوا، نہ اسراف ہوا، نہ کوئی ضھول خپلی ہوئی، نہ جیز کا مطالبہ تھا اور نہ لڑکی والوں سے وازاوں کھلانے کا مطالبہ تھا۔ بس ایک سنت کی دعوت ہوئی، جس کو دیکھ کر ہیں۔ اس قسم کے شرعی نکاح اور سادہ شادی کو دیکھ کر ہمارے ائمہ اور دوست اور ان کے والدین اسی طرح کے آسان نکاح اور سادہ شادی کرنے کے لئے تیار ہو گئے اور وہ ہمسفر کے فرست سے رجسٹریشن کے قارم وصول کرنے لگے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے دوست الطاف صاحب بڈو اور ان کی الیہ مح مد کو دین و دنیا کی ترقیات سے نوازے اور ان کے ازواج زندگی میں برکت اور خوشحالی عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ کشمیر کے سارے مسلمانوں کو سنت کے طبق سادگی کے ساتھ نکاح اور شادی کرنے کی توفیق ملے اور ہمسفر میئے دنی اور اصلاحی اور وہ اوس کے سربراہ اسماج ان کو شرف قبولیت سے نوازے۔ (آئین)

منجانب: عذابت نبی ذار (پیورا نجیبتر) اسلامیہ کالج حمل مرینگر جادینڈر یہ (تکانہ میں) بزم ظہور صوفی (کتبی نیجر) خالد نسیر والی قمرواری (سیشیری برس) اور توبیر نسیر والی (سیشیری برس) قمرداری مرینگر

سینگر تائیمز)

07-APR-2011

ہمارے حصہ دوست الہاب علی بڑو نے سادہ شادی انجام دی

بہت مبارک ہوا نہیں یہ شرعی نکاح اور ان کے والدین ذی وقار کو

سرینگر/ہمارے ایک جگہ دوست الطاف علی بڑو چحانہ محلِ پھٹہ مل سرینگر (سرکاری ملازم) نے پچھلے دنوں اپنا نکاح شریعت کے احکام کے تحت سادگی کے ساتھ انجام دیا۔ انہوں نے اپنی رجسٹریشن ہمسفر میرجن کونسلک میں دفتر کا کمرائے سرینگر میں چند ماہ پہلے کراوی تھی ہمسفر کے دفتر میں انہوں نے عید گاہ کو کر مسجد سرینگر کیا ایک پرده نشین دین دار غلام بنی مذکور دفتر کی وساطت سے ان کی بڑی کے لئے نکاح کا پیغام دیا جو فوراً قبول ہوا۔ اور نکاح مجلس اسلامک دعوت سینٹر پھٹہ مل میں منعقد ہوئی نکاح مجلس میں الطاف علی بڑو شرعی لباس پہن کر اپنے والد، بھائی اور دیگر رشتہ دار کے ساتھ حاضر ہوئے۔ ہمسفر، آئی ذی سی اور دارالعلوم محمد یہ پھٹہ مل کے ناظم فیاض احمد زرو نے نکاح کا ایجاد و قبول کرانے سے پہلے ایک بیان دیا۔ جس میں میاں بیوی کے حقوق اور سرزاں کی زندگی میں پیش آنے والے مسائل پر انہوں نے گفتگو کی۔ نکاح مجلس میں مردوں کی بڑی ساتھ نکاح اور شادی کرنے کی توفیق ملے۔

اگر شادیوں میں جہیز نہیں روکا گیا تو جہاز دینے تک نوبت پہنچ جائے گی

ہمسفر کی نکاح مجلس میں کشمیر کے چند سرکاری آفیسروں کا تبادلہ خیال

زہ نصیب کہ کل سو ماہ 4، اپریل 2011ء کو اپنے ایک دفتری ہم منصب Colleague کے فرزند کی نکاح مجلس میں شرکت کرنے کی توفیق می۔ یہ نکاح مجلس ہمسفر میر تج کونسلنگ میل کا ک مرے کے ہیڈ آفس اسلام دعوت سینٹر باغ سندر بالا جھٹتہ میل میں ہوئی۔ جس میں ڈاکٹر مرازی کے فرزند کا نکاح جموں و کشمیر بینک کے میجر جناب ناز صاحب کی دختر کے ساتھ جو اسلام یونیورسٹی میں پہنچ رہے ہے پڑھا گیا۔ اس مبارک مجلس میں دونوں خاندانوں کے عزیزوا قارب کے علاوہ ہمارے کئی دوستوں نے بھی شرکت کی۔ جن میں اونچے عہدے کے کئی سرکاری آفیسر صاحبان بھی موجود تھے۔ اس نکاح مجلس میں جو اصلاحی بیان ادارہ کے ڈائریکٹر محترم فیاض احمد زرو صاحب نے فرمایا، اس نے ہم سب کی آفیسروں کو چھبوڑ کے رکھ دیا۔ کشمیر کے مسلمان آفیسروں کو شادیوں میں اسراف، فضول خرچی، دکھاوا اور جہیز کے لین دین پر روک لگانے کے لئے اپنا اثر درستہ اسٹھان کرنے کی تائید کی گئی۔ کشمیر کے مسلمانوں میں رسومات بد، دیکھاوا یعنی اور مغرب اور یورپ کی اندر ہی تقلید کی وجہ سے پیدا ہو رہی خرابیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے محترم فیاض احمد زرو صاحب نے ہمیں روزِ محشر کی جواب دی بھی یاد دلائی، اور مجاہبہ نفس Introspection کی طرف ہماری توجہ دلائی۔ انہوں نے وہ عظیم فضیلت Reward بھی ہمیں سنا دی، جس میں امت مسلمہ میں عملی فساد برپا ہونے کے وقت حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی سنت کو عملی طور پر زندہ کر کے اور اس کو تھامے رکھنے پر ایک شوہیدوں کا اجر و ثواب ملنے کی خوشخبری سنائی گئی ہے۔ ایجاد و قبول ہونے کے بعد مجلس میں چائے نوشی کے دوران تبادلہ خیال ہوا، اس میں سارے آفیسروں نے یہ عزم Resolve کیا کہ شادیوں میں فضول خرچی، دکھاوا اور خاص کر جہیز کے ناجائز لین دین کو روکنا ہوگا، ورنہ اگر شادیوں میں جہیز کے ناجائز لین دین کو نہیں روکا گیا، تو پھر کشمیر میں بھی شادیوں کا وہی حال ہوگا، جو ملک کی باقی ریاستوں میں ہو رہا ہے: کہ جہیز میں لڑکی والوں کو اور چیزوں کے علاوہ دوہما کو جہاز یعنی ہیلی کا رپرڈیا پڑتا ہے۔ اس نکاح مجلس میں شرکت کرنے سے ہم سب کو بہت نیش حاصل ہوا، اور اپنے معاشرے کے اندر اصلاحی کام کرنے کا حوصلہ بھی ملا۔ بہت شکر یہ ہمسفر میر تج کونسلنگ میل اور اسلام دعوت سینٹر، خداۓ پاک محترم فیاض احمد زرو صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

Rising Kashmir
08-APRIL-2011

منجانب: پروفیسر مقصود احمد شاہ
باغ مہتاب چھانہ پورہ سرینگر۔

جہیز میں ساتھ لائی ہوئی چیزوں نندوں نے اپنی بھاوجوں کو واپس کر دیں داؤ کے تحت حاصل کی ہوئی چیز مسلمانوں کو استعمال کرنا جائز ہے ہے

اسلامک دعوت سینٹر بالامتحنة مل سرینگر کے شعبہ خواتین سے والستہ آج کی نوجوان اڑکوں نے اپنی بھاوجوں (Sisters-in-Law) کو وہ ساری چیزوں واپس کر دیں جو انہوں نے شادی کے دن بطور جہیز کے اپنے ساتھ سرال لائی تھیں اور وہاں پر اپنی نندوں (Husband's Sisters) کو منشاں کے نام پر بطور تقدیر کے دے دی تھیں۔ یہ میں اس تعلیم و تربیت والے کلاس کے نتیجے میں سامنے آیا، جو بدھوار 6 اپریل 2011 کو اسلامک دعوت سینٹر میں پڑھایا گیا۔ جس میں قرآن و سنت کی روشنی میں اڑکوں کو یہ بات سمجھائی گئی کہ جس کا جرم حرام مال سے پروش پایا ہو، وہ جسم نارحیم کا ایندھن بنے گا اور دنیا میں حرام کھانے والے اور حرام چیزوں کو استعمال کرنے والی کی رعایتوں نہیں ہوتی۔ نحر حرام چیز کے استعمال سے دل میں انہیں آجائتا ہے اور دل میں گناہ کرنے کے جذبات پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ جو کہ شادی کے موقع پر وہاں اپنے ساتھ جہیز کا سماں لاتی ہے پھر ان چیزوں کو اپنی نندوں وغیرہ میں تقسیم کرتی ہے وہ اکثر ویژتیک ایسے داؤ کے تحت تقسیم کی جاتی ہے جس میں بظاہر دینے والی اپنی مرثی اور اجازت سے چیز دیتی ہے، مگر حاصل میں وہ ساس، نندوں وغیرہ کے طعنہ دشائی سے بچنے کیلئے سرال میں تقسیم کی جاتی ہے اور اس طرح سے ان چیزوں کے دریبے میں دینے والی روپیں کی خوشی دلی کا تھیں اور طہیزان نہیں ہوتا۔ اسی لئے اس کا استعمال لینے والے کیلئے جائز نہیں ہوتا۔ کیونکہ حضرت نبی کریمؐ نے فرمایا ہے: کسی مسلمان کا مالم تمہارے لئے حال نہیں جب تک وہ خوش دلی سے نہ دے۔ اس حدیث میں ”اجازت“ کا لفظ استعمال نہیں فرمایا، بلکہ ”خوش دلی“ کا لفظ استعمال فرمایا۔ مطلب یہ ہے کہ صرف اجازت کافی نہیں بلکہ وہ اس طرح اجازت دے کہ اس کا دل ہوتا تو وہ جیز حلال ہے۔ نندوں نے جو چیز اپنی بھاوجوں کو آج واپس کر دیں، ان میں کچھ اور اٹوٹھیاں وغیرہ شامل ہیں۔ چیزیں واپس کرنے والی اڑکوں نے دعوت سینٹر کے ناظم صاحب محترم نیاض احمد زردار صاحب کو ملکی نون پر تباہی کا واقعہ آن کی بھاوجوں نے یہ چیزوں ایک داؤ کے تحت اپنی نندوں وغیرہ میں تقسیم کی تھیں۔ اور یہ ایک ایسا میٹھا جہیز ہے جس کو مرد حضرات بھی اور عورتیں بھی حلال اور جائز بھجو کر رہو دو ماہوں سے دوہنوں سے دھول کرتی ہیں۔ جبکہ دعوت سینٹر میں آج دین کی نورانی تعلیم سے ان کا یہ اندر جبرا دور ہو گیا، کہ داؤ کے تحت دلی جانے والی چیز لینے والے کیلئے حال نہیں ہوتی ہے۔ اڑکوں نے ناظم صاحب کا بہت بہت شریہ ادا کیا اور ان کو بہت نیک دعا میں دیں۔

Kashmir Uzma
08-April-2011

جاری کردہ: سیکریٹری (مریم بشیر)

شعبہ خواتین و طالبات: اسلامک دعوت سینٹر بالامتحنة مل سرینگر

جیزیر میں ساتھ لائی ہوئی چیزیں نندوں نے اپنی بھاوجوں کو واپس کر دیں دباو کے تحت حاصل کی ہوئی چیز مسلمانوں کو استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔

املاک و دعوت بینٹر باغ سندر بالامحمدہ مل سر بریگر کے شعبہ خاتمن سے والبستہ آج کی لسکی نور جوان لاکیوں نے اپنی بھاوجوں (Sisters-in-law) کو دعاویٰ چیزیں واپس کر دیں جو انہوں نے شادی کے دن بطور چیز کے اپنے ساتھ سرال لائی تھیں، اور وہاں پر اپنی نندوں (Husband's sisters) کو بخشناس کے نام پر بطور قنڈ کے دے دی تھیں۔ یہ عمل اس تعلیم و تربیت والے کا اس کے نتیجے میں ہامنے آیا، جو کل بدھوار 6، اپریل 2011ء کو اسلام دعوت بینٹر میں پڑھایا گیا۔ جس میں قرآن و سنت کی روشنی میں لاکیوں کو یہ بات سمجھائی گئی کہ جس کا جسم حرام ہال سے پر درش پایا ہو، وہ جسم نار جہنم کا ایک حصہ ہے گا۔ اور دنیا میں حرام کھانے والے اور حرام چیزوں کو استعمال کرنے والی کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ یہ حرام چیز کے استعمال سے ہول میں اندر ہیر آ جاتا ہے اور ہول میں گناہ کرنے کے جذبات پیدا ہوتے رہتے ہیں۔

چون کہ شادی کے موقع پر دوہن اپنے ساتھ جو چیز کا سامان لائی ہے، پھر ان چیزوں کو اپنی نندوں وغیرہ میں تقسیم کرتی ہے، وہ اکثر بینٹر ایک ایسے دباو کے تحت تقسیم کی جاتی ہے جس میں بظاہر دینے والی اپنی مرپی اور اجازت سے چیز دیتی ہے، مگر حاصل میں وہ محسوس نندوں وغیرہ کے طبقہ تقسیم سے پہنچ کے لئے سرال میں تقسیم کی جاتی ہے، اور اس طرح سے ان چیزوں کے دینے میں دینے والی دوہن کی خوش دلی کا یقین اور اطمینان نہیں ہوتا۔ اسی لئے اس کا استعمال لینے والے کے لئے جائز نہیں ہوتا۔ کیوں کی حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: کسی مسلمان کا مال تمہارے لئے حلال نہیں جب تک وہ خوش دلی سے نہ ہے۔ اس حدیث میں ”اجازت“ کا فقط استعمال نہیں فرمایا، بلکہ ”خوش دلی“ کا فقط استعمال فرمایا۔ مطلب یہ ہے کہ صرف اجازت کافی نہیں بلکہ وہ اس طرح اجازت دے کر اس کا دل خوش ہو، تب تو وہ چیز حلال ہے۔

نندوں نے جو چیزیں اپنی بھاوجوں کو آج واہیں کرویں، ان میں کپڑے کے ٹوٹ، ہاتنے کے پلیٹ، ہونے کے ٹھکنے اور انگوھیاں وغیرہ شامل ہیں۔ چیزیں واپس کرنے والی لاکیوں نے دعوت بینٹر کے ناظم صاحب محترم فاضح احمد زرو صاحب کو تلیفون پر بتایا کہ والی ان کی بھاوجوں نے یہ چیزیں ایک دباو کے تحت اپنی نندوں وغیرہ میں تقسیم کی تھیں۔ اور یہ ایک ایسا میٹھا چیز ہے جس کو فر و حضرات بھی اور عورتیں بھی حلال اور جائز سمجھ کر دو دہا تھوں سے دلوں سے دصول کرتی ہیں۔ جب کہ دعوت بینٹر میں آج دین کی نورانی تعلیم سے ان کا یہ اندر ہیر اور ہو گیا، کہ دباو کے تحت والی جانے والی چیز لینے والے کے لئے حلال نہیں ہوتی ہے۔ لیکن کوئی نے ناظم صاحب کا بہت بہت شکریہ ادا کیا اور ان کو بہت نیک دعا میں دیں۔ **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**

جاری کروہ: سیکریٹری (حمرہ بیشیر)

04-04-2011

شعبہ خاتمن وطالبات: اصلاح دعوت بینٹر باغ سندر بالامحمدہ مل سر بریگر۔

جہیز میں ساتھ لائی ہوئی چیزیں نندوں نے اپنی بھاوجوں کو واپس کر دیں دباو کے تحت حاصل کی ہوئی چیز مسلمانوں کو استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔

اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالامحمدیہ مل سرینگر کے شعبہ خواتین سے دائرۃ آج کنی ایسی نوجوان لڑکوں نے اپنی بھاوجوں (Sisters-in-law) کو وہ
ساری چیزیں واپس کر دیں جو انہوں نے شادی کے دن بطور جہیز کے اپنے ساتھ سرال لائی تھیں، اور وہاں پر اپنی نندوں (Husband's sisters)
کو بخواش کے نام پر بطور تخت کے دے دی تھیں۔ یہ عمل اُس تعلیم و تربیت والے کلاس کے تجھے میں سامنے آیا، جو کل بدھوار 6، اپریل 2011ء کو اسلامک
دعوت سینٹر میں پڑھایا گیا۔ جس میں قرآن و سنت کی روشنی میں لڑکوں کو یہ بات سمجھائی گئی کہ جس کا جسم حرام مال سے پرورش پایا ہو، وہ جسم نار جنم کا ایندھن
بنتے گا۔ اور دنیا میں حرام کھانے والی کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ یہ حرام چیز کے استعمال سے دل میں اندر ہیر آ جاتا ہے
اور دل میں گناہ کرنے کے جذبات پیدا ہوتے رہتے ہیں۔

چوں کرشادی کے موقع پر دلوں اپنے ساتھ جو جہیز کا سامان لاتی ہے، پھر ان چیزوں کو اپنی نندوں وغیرہ میں تقسیم کرتی ہے، وہ اکثر دو پیشتر ایک ایسے دباو کے
تحت تقسیم کی جاتی ہے جس میں ظاہرو نے والی اپنی مرضی اور اجازت سے چیز دیتی ہے، مگر حاصل میں وہ ساس، نندوں وغیرہ کے طعنہ و تنقیح سے بچ کے لئے
سرال میں تقسیم کی جاتی ہے، اور اس طرح سے ان چیزوں کے دریئے میں دینے والی دلوں کی خوش دلی کا لیقین اور اطمینان نہیں ہوتا۔ اسی لئے اس کا استعمال
لینے والے کے لئے جائز نہیں ہوتا۔ کیوں کی حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: کسی مسلمان کا مال تھارے لئے حلال نہیں جب تک وہ خوش دلی
سے نہ دے۔ اس حدیث میں ”اجازت“ کا لفظ استعمال نہیں فرمایا، بلکہ ”خوش دلی“ کا لفظ استعمال فرمایا۔ مطلب یہ ہے کہ صرف اجازت کافی نہیں بلکہ وہ
اس طرح اجازت دے کر اس کا دل خوش ہو، تب تو وہ چیز حلال ہے۔

نندوں نے جو چیزیں اپنی بھاوجوں کو آج واپس کر دیں، ان میں کپڑے کے سوت، تابنے کے پلیٹ، سونے کے چمکے اور انکھیاں وغیرہ شامل ہیں۔
چیزیں واپس کرنے والی لڑکوں نے دعوت سینٹر کے ناظم صاحب محترم فیاض احمد زردار صاحب کو میلیون پر بتایا کہ واقعی ان کی بھاوجوں نے یہ چیزیں ایک
دباو کے تحت اپنی نندوں وغیرہ میں تقسیم کی تھیں۔ اور یہ ایک ایسا میٹھا جہیز ہے جس کو مفر و حضرات بھی اور عورتیں بھی حلال اور جائز سمجھ کر وہ داؤں سے
دولہن سے وصول کرتی ہیں۔ جب کہ دعوت سینٹر میں آج دین کی فورانی تعلیم سے ان کا یہ اندر ہیر اور ہو گیا، کہ دباو کے تحت دی جانے والی چیز لینے والے
کے لئے حلال نہیں ہوتی ہے۔ لڑکوں نے ناظم صاحب کا بہت بہت شکر یہ ادا کیا اور ان کو بہت یہی دعا نہیں دیں۔

جاری کردہ: سیکر شیری (مریم بیشیر)

شعبہ خواتین و طالبات: اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالامحمدیہ مل سرینگر

(Aftab - 08 - April - 2011)

سینگر ٹائمز

08-APRIL-2011

سوپور کے ایک سافٹ ویر انجینئرنے سادہ شادی انجام دی ہمسفر کی طرف سے مزید دوامی شادیوں کا انعقاد کیا گیا

فیاض احمد زرو نے پڑھائے۔ چیزیں فیاض احمد زرو اصلاحی پروگرام کے تحت 4 اپریل سموار 2011 کو نے بتایا کہ جو لوگ اپنی اولاد کے نجاح اور شادیاں سنت کے مقابق سادگی کے ساتھ انجام دیتے ہیں وہ کمی طرح مبارک بادی کے لائق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب کشمیر میں اونچے طبقے کے لوگ بھی سادہ شادیاں انجام دینے کیلئے ہمسفر کے اصلاحی پروگرام کو اپناتے ہیں۔ نکاح مجلس میں ایک دوہیے کے والد ڈاکٹر عبدالکریم رازی اور والہن کے والد محمد نعیم ناز (سابقاً جزل فیجر جموں و کشمیر بنک) نے کہا کہ وہ اپنے آپ کو بہت خوش نصیب سمجھتے ہیں کہ ان کے بیٹے اور بیٹی کی شادی ہمسفر جیسے دینی اور اہمیت سے ثریعت کے مطابق سادگی کے ساتھ انجام پائی۔ انہوں نے فیاض احمد زرو کو نیک و عالیٰ میں دیں۔

سینگر ٹائمز کیل کا کہ سرانے کے اصلاحی پروگرام کے تحت 4 اپریل سموار 2011 کو مزید دو شادیاں نہایت ہی سادگی اور شرمی لوازمات کے ساتھ انجام دی گئیں۔ اس سلسلے میں نکاح مجلس کا انعقاد اسلامک دعوت سینٹر محدثہ بن میں نماز ظہر کے بعد ہوا۔ جس میں دو آب گا سوپور کے سافٹ ویر انجینئرن مدثر کبیر رازی ولد ڈاکٹر عبدالکریم رازی کا نکاح اسلامک یونیورسٹی اوقی پورہ کی پلٹ گار شہزادہ قاطمہ دفتر محمد نعیم ناز (خوبیہ کالونی باغ مہتاب) کے ساتھ پڑھایا گیا۔ دوسرا نکاح چھانہ پورہ کے کنٹریکٹر اشتیاق احمد شیخ، شیخہ ڈار (زینہ کدل) کے ساتھ پڑھایا گیا۔ دونوں جوڑوں کے نکاحوں کے پورے مہر نقدی طور مجلس میں ہی ادا کئے گئے۔ یہ دونوں نکاح ہمسفر کے چیزیں من

Rising Kashmir (22/04/2011)

مرکزی حکومت شادیوں میں فضول خرچی روکنے کے لئے ہمسفر میرنچ کونسلنگ سیل کے جامع پروگرام سے استفادہ کرے

موئیخ 19، اپریل منگل وار 2011ء کو آل انڈیا ریڈیو سے دن کے دو بجے ایک ایسی خبر نشر کی تھی، جس میں بتایا گیا کہ مرکزی حکومت اس بات پر غور کر رہی ہے کہ ملک میں یا تو بھی تقریبات خاص کر شادی بیان کے موقعوں پر کھانے پینے کی چیزوں میں جو فضول خرچی کی جاتی ہے، اُس سے کافی نقصان ہوتا ہے، اور کافی اتناج ضائع ہو جاتا ہے۔ آب اس قسم کی فضول خرچی کو روکنے کے لئے ملک میں پاکستان میں لا گو شادی کے موقع پر کم پکوان (Dish-control) اور باراتیوں کی تعداد میں گر (Guest-control) والا قانون لا گو کرنے کے لئے مرکزی حکومت تیاریاں کر رہی ہے۔ اور اس سے متعلق قانون ساز مجلس (Legislature) کے ساتھ صلاح مشورہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں یہ عرض ہے کہ کشمیر میں ہمسفر میرنچ کونسلنگ سیل کا کس سرائے سرینگر (Humsafar) Marriage Counselling Cell شادیوں کے بارے میں جو اصلاحی پروگرام پچھلے چند سالوں سے چلا رہی ہے (جس کے چیر میں محترم فیاض احمد زادہ صاحب ہیں)، وہ اتناج اجتماع اور وضع پروگرام ہے کہ اُس میں ایک طرف شادی کے موقع پر اتناج گوشٹ اور دیگر کم کی کھانے پینے کی چیزوں کو فضولی اور ضائع ہونے سے بچایا جاتا ہے، باراتیوں کی تعداد بہت ہی کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہوئی ہے، اور ساتھ ہی جہیز (Dowry) کا ناجائز ہے۔ جہیز کے ناجائز مطالبے اور کمر توڑنے والی بُری رسومات سے بھی پرہیز کرایا جاتا ہے۔ شادی بیان کی تقریبات پر فقط کھانے پینے کی چیزوں میں فضول خرچی کو روکنے کے لئے قانون لا گو کرنے سے ملک کے باشندوں کو اتنا زیادہ فائدہ اور نفع نہیں ہو گا جتنا ہمسفر میرنچ کونسلنگ سیل کے جامع اصلاحی پروگرام کو لا گو کرنے سے ہو گا۔ اس لئے حالات کا تقاضا بھی ہے کہ شادیوں میں ہورہی ہر قسم کی فضول خرچی، جہیز کا لین دین، ناجائز مطالبے، دکھاوے کے کاٹ (Ostentation) اور کمر توڑنے والی بُری رسومات پر روک لگانے کے لئے حکومت ایک جامع پروگرام ترتیب دے کر پھر اسے قانونی شکل میں رانج کرے۔ اُس کے لئے ہمسفر میرنچ کونسلنگ سیل کے جامع (Comprehensive) پروگرام سے بھی استفادہ کیا جائے۔

منجانب: ماسٹر آزاد ہر فاروق نجار

دریں شنیدل صفا کدل سرینگر۔

SRINAGAR TIMES
srinagar: 22th-Apr-2011

مرکزی حکومت شادیوں میں فضول خرچی روکنے کیلئے ہمسفر میرتھ کونسلنگ سیل کی جامع پروگرام سے استفادہ کرے

مریمگر منگوار 19 اپریل 2011ء کرنے کے لئے مرکزی حکومت کوآل انڈیا یہ یو سے دن کے دو بجے تیاریاں کر رہی ہے۔ اور اس سے کام کام ایک ایسی خبر نشر کی گئی جس میں میں بتایا متعلق قانون ساز مجلس کے ساتھ ایک ایسی خبر نشر کی گئی جس میں میں بتایا کے برابر ابھوتی ہے اور ساتھ ہی جیزی گیا کہ مرکزی حکومت اس بات پر غور کر رہی ہے کہ ملک میں سماجی میں یہ عرض ہے کہ کشمیر میں ہمسفر میرتھ تقریبات خاص کر شادی بیاہ کے موقعوں پر کھانے پینے کی چیزوں میں جو فضول خرچی کی جاتی ہے اس سے کافی نقصان ہوتا ہے اور کافی ازانج ضائع ہو جاتا ہے۔ اب اس قسم کی فضول خرچی کو روکنے کیلئے ملک میں پاکستان میں لاگو شادی کے موقع پر کم پکوان Dish-control اور باراتیوں کی تعداد میں کم موجہ پر ازانج، گوشت اور دیگر قسم کی حالات کا تقاضا ہی کہ شادیوں میں ہو رہی ہر قسم کی فضول خرچی، جیزی کا اپنی بنام جناہ ایکشن کمشن صاحب جموں و کشمیر و پی کمشن صاحب بدگام

لین دین، جا جائز ہے، دکھاوے اور ضائع ہونے سے بچایا جاتا ہے،

کام کام ایک ایسی خبر نشر کی گئی جس میں میں بتایا کے برابر ابھوتی ہے اور ساتھ ہی جیزی کا ناجائز لین دین، دیگر قسم کے ناجائز کامیابی رسومنات پر روک لگانے کیلئے والی بڑی رسومنات پر روک لگانے کیلئے حکومت ایک جامع پروگرام ترتیب کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں یہ عرض ہے کہ کشمیر میں ہمسفر میرتھ کونسلنگ سیل کا کام سراءے سرینگر رسومنات سے بھی پرہیز کر لیا جاتا ہے دے کر پھر اسے قانونی شکل میں رانج کرے۔ اس کے لئے ہمسفر میرتھ کونسلنگ سیل کے جامع کونسلنگ سیل کے جامع (comprehensive) پروگرام (Humsafar Marriage Counselling Cell) شادیوں کے بارے میں جو اصلاحی پروگرام رونے کے لئے قانون لاگو کرنے سے ملک کے باشندوں کو اتنا زیادہ پچھلے چند سالوں سے چلا رہی ہے فائدہ اور نفع نہیں ہو گا جتنا ہمسفر میرتھ (جس کے چیز میں مختصر فیاض احمد زور فضول خرچی کو روکنے کیلئے ملک میں پکوان Dish-control اپنے پر کم اور وسیع پروگرام کونسلنگ سیل کی جامع اصلاحی کے پروگرام کو لاگو کرنے سے ہو گا۔ اسلئے اور باراتیوں کی تعداد میں کم موجہ پر ازانج، گوشت اور دیگر قسم کی حالات کا تقاضا ہی کہ شادیوں میں ہو رہی ہر قسم کی فضول خرچی، جیزی کا کھانے پینے کی چیزوں کو فضول

(22 - APRIL - 2011)

04 The Daily Aftab Srinagar

مرکزی حکومت شادیوں میں فضول خرچی روکنے کے لئے ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل کے جامع پروگرام سے استفادہ کرے

موئیخہ 19، اپریل 2011ء کو آل انڈیا ریڈیو سے دن کے دو بجے ایک ایسی خبر نشر کی گئی، جس میں بتایا گیا کہ مرکزی حکومت اس بات پر غور کر رہی ہے کہ ملک میں سماجی تقریبات خاص کر شادی بیاہ کے موقعوں پر کھانے پینے کی چیزوں میں جو فضول خرچی کی جاتی ہے، اُس سے کافی تقصیان ہوتا ہے، اور کافی اتناج ضائع ہو جاتا ہے۔ آپ اس قسم کی فضول خرچی کو روکنے کے لئے ملک میں پاکستان میں لاگو شادی کے موقع پر کم پکوان (Dish-control) اور باراتیوں کی تعداد میں کم (Guest-control) والا قانون لاگو کرنے کے لئے مرکزی حکومت تیاریاں کر رہی ہے۔ اور اس سے متعلق قانون ساز مجلس (Legislature) کے ساتھ صلاح مشورہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں یہ عرض ہے کہ شیخ میں ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل کا بک سرائے سرینگر (Humsafar Marriage Counselling Cell) شادیوں کے بارے میں جو اصلاحی پروگرام پچھلے چند سالوں سے چلا رہی ہے (جس کے چیرین محترم فیاض احمد زروصاہب ہیں)، وہ اتنا جامع اور وسیع پروگرام ہے کہ اُس میں ایک طرف شادی کے موقع پر آناج، گوشت اور دیگر قسم کی کھانے پینے کی چیزوں کو فضول اور ضائع ہونے سے بچایا جاتا ہے، باراتیوں کی تعداد بہت ہی کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے، اور ساتھ ہی جہیز (Dowry) کا ناجائز لین دین، دیگر قسم کے ناجائز مطالبے اور کمر توڑنے والی بُری رسومات سے بھی پرہیز کرایا جاتا ہے۔

شادی بیاہ کی تقریبات پر فقط کھانے پینے کی چیزوں میں فضول خرچی کو روکنے کے لئے قانون لاگو کرنے سے ملک کے باشندوں کو انتہا زیادہ فائدہ اور نفع نہیں ہوگا جتنا ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل کے جامع اصلاحی پروگرام کو لاگو کرنے سے ہوگا۔ اس لئے حالات کا تقاضا ہے کہ شادیوں میں ہورہی ہر قسم کی فضول خرچی، جہیز کالین دین، ناجائز مطالبے، دکھاوے کے کام (Ostentation) اور کمر توڑنے والی بُری رسومات پر روک لگانے کے لئے حکومت ایک جامع پروگرام ترتیب دے کر پھر اسے قانونی شکل میں راجح کرے۔ اُس کے لئے ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل کے جامع (Comprehensive) پروگرام سے بھی استفادہ کیا جائے۔

مختصر: ماسٹر آز ہرقارو قنجار دریش کدل صفا کدل سرینگر۔

(۲۲-۰۴-۲۰۱۱)
(Kashmir Uzma).

مرکزی حکومت شادیوں میں فضول خرچی روکنے کیلئے ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل کے جامع پروگرام سے استفادہ کرے

مورخہ 19 اپریل منگلوار 2011 کو آل اندیار بیویو سے دن کے دو بجے ایک ایسی خبر نشر کی گئی جس میں بتایا گیا کہ مرکزی حکومت اس بات پر غور کر رہی ہے کہ ملک میں سماجی تقریبات خاص کر شادی بیوہ کے موقعوں پر کھانے پینے کی چیزوں میں جو فضول خرچی کی جاتی ہے، اُس سے کافی نقصان ہوتا ہے اور کافی اتناج ضائع ہو جاتا ہے۔ اب اس قسم کی فضول خرچی کو روکنے کیلئے ملک میں پاکستان میں لاگوشادی کے موقع پر کم پکوان (Dish-Control) اور پاراتیوں کی تعداد میں کمی (Guest-Control) والا قانون لاگو کرنے کیلئے مرکزی حکومت تیاریاں کر رہی ہے اور اس سے متعلق قانون ساز مجلس (Legislature) کے ساتھ صلاح مشورہ جاری ہے۔ اس ملٹے میں یہ عرض ہے کہ کشمیر میں ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل کا کم سرانے سریگر (Humsafar Marriage Counselling Cell) شادیوں کے بارے میں جو اصلاحی پروگرام مچھلے چند سالوں سے چلا رہی ہے (جس کے چیزیں محترم فیاض احمد زر و صاحب ہے)، وہ اتنا جامع اور وسیع پروگرام ہے کہ اس میں ایک طرف شادی کے موقع پر اناج، گوشت اور دیگر قسم کی کھانے پینے کی چیزوں کو فضول اور ضائع ہونے سے بچایا جاتا ہے۔ باراتیوں کی تعداد بہت کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے اور ساتھ ہی جہیز (Dowry) کا ناجائز لین دین، دیگر قسم کے ناجائز مطالبے اور کرتوزنے والی بُری رسومات سے بھی پرہیز کرایا جاتا ہے۔ شادی بیوہ کی تقریبات کھانے پینے کی چیزوں میں فضول خرچی کو روکنے کیلئے قانون لاگو کرنے سے ملک کے باشندوں کو اتنا زیادہ فائدہ اور نفع نہیں ہو گا جتنا ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل کے جامع اصلاحی پروگرام کو لاگو کرنے سے ہو گا۔ اس لئے حالات کا تقاضا بھی ہے کہ شادیوں میں ہورہی ہر قسم کی فضول خرچی، جہیز کا لین دین، ناجائز مطالبے و کھادے کے کام (Ostentation) اور کرتوزنے والی بُری رسومات پر روک لگانے کیلئے حکومت ایک جامع پروگرام ترتیب دے کر پھر اسے قانونی شکل میں رائج کرے۔ اس کے لئے ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل کے جامع (Comprehensive) پروگرام سے بھی استفادہ کیا جائے۔

من جانب: ماسٹر از ہرفار ورق شخار
دریش کدل صفا کدل سریگر

مرکزی حکومت شادیوں میں فضول خرچی کرنے کیلئے

ہمسفر میری تج کونسلنگ سیل کے جامع پروگرام سے استفادہ کرے

شادی کے موقع پر کم پکڑا (Dish-control) سریگر، 12 اپریل ہموروخت 9-1، اپریل ہمگل
اور باراتیوں کی تعداد میں دو بجے وار 2011ء کو آل انڈیا ٹیڈیو سے دن کے دو بجے
ایک ایسی خبرشرکی ہی، جس میں بتایا گیا کہ مرکزی حکومت اس بات پر عورت کری ہے کہ ملک میں
سامجی تقریبات خاص کر شادی بیان آگرہ ہے اور اس سے متعلق قانون ساز مجلس (Legislature)
پر کھانے پینے کی چیزوں میں جو فضول خرچی کی وجہ
ہے، اس سے کافی تقصیان ہوتا ہے، اور کافی اتنا
ضائع ہو جاتا ہے۔ اب اس قسم کی فضول خرچی
کروانے کے لئے ملک میں پاکستان میں لاگو
سریگر (باقر صفحہ 6 پر: مرکزی حکومت شادیوں)

مرکزی حکومت شادیوں

(Humsafar Marriage)

Counselling Cell
بارے میں جو اصلاحی پروگرام پچھلے چند سالوں
سے چلا رہا ہے (جس کے چیرین محترم فیاض
احمد روز صاحب ہیں)، وہ اتنا جامع اور سچ
پروگرام ہے کہ اس میں ایک طرف شادی کے
موقع پر آناج، گوشت اور دیگر قسم کی کھانے پینے
کی چیزوں کو فضول اور ضائع ہونے سے
چھایا جاتا ہے، باراتیوں کی تعداد بہت ہی کم بلکہ
نہ ہونے کے ہمارے ہوتی ہے، اور ساتھ ہی
جہیز (Dowry) کانا جائزین دین، ویگر قسم
کے ناجائز مطالبے اور کمر توڑنے والی بُری
رسومات سے بھی پرہیز کرایا جاتا ہے۔ شادی بیان
کی تقریبات پر فقط کھانے پینے کی چیزوں میں
فضول خرچی کروانے کے لئے قانون لاگو کرنے
سے ملک کے پاشندوں کو اتنا زیادہ فائدہ اور سفع
نہیں ہوگا جتنا ہمسفر میری تج کونسلنگ سیل کے
جامع اصلاحی پروگرام کو لاگو کرنے سے
ہوگا۔ اس لئے حالات کا تقاضا ہی ہے کہ
شادیوں میں ہماری ہر قسم کی فضول خرچی،
جہیز کائین دین، ناجائز مطالبے، دکھاوے کے
کام (Ostentation) اور کمر توڑنے والی بُری
رسومات پر روک لگانے کے لئے حکومت ایک
جامع پروگرام ترتیب دے کر پھر اسے قانونی
حقیق میں "دراخ" کر دیتا اس (اسکے
ہمسفر میری تج کونسلنگ سیل کے جامع
Comprehensive) پروگرام سے بھی
استفادہ کیا جائے۔

Nikah-Majlis of Humsafar Too much impressive

It was fortunate enough for me to participate in the blessed Nikah-Majlis of Humsafar Marriage Counselling Cell (HMCC) Srinagar at a blessed place: Islamic Da'wah Centre (IDC) Bagh-e-Sunder Bala Chattabal Srinagar, recently. My august husband was accompanying me there. I was in the female section (Hall No.2) of IDC which is well equipped with speakers making the females able to hear the proceedings of Nikah-Majlis being performed in the male section (Hall No. 1) of IDC in a clear and gentle voice. Each female observed Islamic etiquette throughout the Nikah-Majlis and a serene atmosphere prevailed among the ladies in the IDC hall.

Before performing Nikah, the esteemed director of IDC, Muhtaram Fayyaz Ahmad Zaroo Sahib, who is also our beloved Ustaaz Sahib, gave a reformative speech in the male section on the microphone highlighting the great merits of a frugal marriage and demerits of an extravagant marriage. It was a sincere and impressive speech that will remain imprinted on my memory. The Nikah and all its other items were performed in accordance with the Islamic Shariah and Sunnah. All types of guests and other participants were served a simple cup of Kashmiri-Qehwah and a slice of cake. My august husband told me that the groom, Jenab Altaf Ali Budoo Sahib, was dressed in an elegant Shar'ee ensemble.

Our own arranged Nikah-cum-marriage was also solemnized by HMCC last year. Our esteemed Ustaaz Sahib performed our Nikah at a Masjid-Shareef of Hyderpora Srinagar in presence of our elders and so many other ranks of people. And now, Alhamdu-lillah, we are leading a good and happy life. I am very grateful to Muhtaram Ustaaz Sahib, IDC, HMCC and all its staff-members for solemnizing our Nikah in accordance with Sunnah while providing a very useful list of do's and don'ts for our marital life.

Kashmir Times (25/04/2011)

From: Misbah
An IDC alumna W/o
W/o: Jenab Inayat Sahib Hawal Srinagar

Nikah-Majlis of Humsafar Too much impressive

It was fortunate enough for me to participate in the blessed Nikah-Majlis of Humsafar Marriage Counselling Cell (HMCC) Srinagar at a blessed place: Islamic Da'wah Centre (IDC) Bagh-e-Sunder Bala Chattabal Srinagar, recently. My august husband was accompanying me there. I was in the female section (Hall No.2) of IDC which is well equipped with speakers making the females able to hear the proceedings of Nikah-Majlis being performed in the male section (Hall No. 1) of IDC in a clear and gentle voice. Each female observed Islamic etiquette throughout the Nikah-Majlis and a serene atmosphere prevailed among the ladies in the IDC hall.

Before performing Nikah, the esteemed director of IDC, Muhtaram Fayyaz Ahmad Zarroo Sahib, who is also our beloved Ustaaz Sahib, gave a reformatory speech in the male section on the microphone highlighting the great merits of a frugal marriage and demerits of an extravagant marriage. It was a sincere and impressive speech that will remain imprinted on my memory. The Nikah and all its other items were performed in accordance with the Islamic Shariah and Sunnah. All types of guests and other participants were served a simple cup of Kashmiri-Qehwah and a slice of cake. My august husband told me that the groom, Jenab Altaf Ali Budoo Sahib, was dressed in an elegant Shar'ee ensemble.

Our own arranged Nikah-cum-marriage was also solemnized by HMCC last year. Our esteemed Ustaaz Sahib performed our Nikah at a Masjid-Shareef of Hyderpora Srinagar in presence of our elders and so many other ranks of people. And now, Alhamdu-lillah, we are leading a good and happy life. I am very grateful to Muhtaram Ustaaz Sahib, IDC, HMCC and all its staff-members for solemnizing our Nikah in accordance with Sunnah while providing a very useful list of do's and don'ts for our marital life.

From:

Misbah
An IDC alumna
W/o: Jenab Inayat Sahib
Hawal Srinagar.

(Rising Kashmir)
25/04/2011

NIKAH-MAJLIS OF HUMSAFAR

Too much Impressive

It was fortunate enough for me to participate in the blessed Nikah-Majlis of Humsafar Marriage Counseling Cell (HMCC) Srinagar at a blessed place: Islamic Da'wah Centre (IDC) Bagh-e-Sunder Bala Chattabal Srinagar, recently. My august husband was accompanying me there. I was in the female section (Hall No.2) of IDC which is well equipped with speakers making the females able to hear the proceedings of Nikah-Majlis being performed in the male section (Hall No. 1) of IDC in a clear and gentle voice. Each Female observed Islamic etiquette throughout the Nikah-Majlis and a serene atmosphere prevailed among the ladies in the IDC hall.

Before performing Nikah, the esteemed director of IDC, Muhtaram Fayyaz Ahmad Zaroo Sahib, who is also our beloved Ustaaz Sahib, gave a reformative speech in the male section on the microphone highlighting the great merits of a frugal marriage and demerits of an extravagant marriage. It was a sincere and impressive speech that will remain imprinted on my memory. The Nikah and all its other items were performed in accordance with the Islamic Shariah and Sunnah. All types of guests and other participants were served a simple cup of Kashmiri-Qehwah and a slice of cake. My august husband told me that the groom, Jenab Altaf Ali Budoo Sahib, was dressed in an elegant Shar'ee ensemble.

Our own arranged Nikah-cum-marriage was also solemnized by HMCC last year. Our esteemed Ustaaz Sahib performed our Nikah at a Masjid-Shareef of Hyderpora Srinagar in presence of our elders and so many other ranks of people. And now, Alhamdu-lillah, we are leading good and happy life. I am very grateful to Muhtaram Ustaaz Sahib, IDC, IMCC and all its staff-members for solemnizing our Nikah in accordance with Sunnah while providing a very useful list of do's and don'ts for our marital life.

From: Misbah
An IDC alumna
W/O: Jenab Inayat Sahib, Hawal Srinagar.

Greater Kashmir (25/04/2011)

AFTAB 26 APRIL 2011

از دفتر ہمسفر میر تج کو سلگ سیل کا ک مرائے کرن نگر سرینگر

ضرورت ہے

ہمسفر میر تج کو سلگ سیل کا ایک دفتر انچارج کی ضرورت ہے، خواہ شنداد فرا اوسادہ کاغذ پر اپنی درخواستیں ہمسفر کے دفتر کا ک مرائے سرینگر پر صحیح ۹۔۳۰ بجے سے ساڑھے بارہ بجے تک اور سہ پہر ۲۔۳۰ بجے سے ۵۔۰۰ بجے شام تک جمع کرو سکتے ہیں، درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ ۲۸ اپریل ۱۴۰۰ء کو مقرر کی گئی ہے، دفتر انچارج کا انتخاب اور تقرر انشاء اللہ ۱۴۰۰ اپریل ۱۴۰۰ء کو اسلامک دعوت سینٹر میں عمل میں لایا جائیگا، دفتر انچارج کے لئے مندرجہ ذیل صفات لازمی ہیں

(۱) یاچ وقت نمازوں کی ادائیگی پابندی کے ساتھ (۲) دینی مزاج اور حیثیت (۳) اخلاق حسنہ (۴) اطاعت شعاراتی (۵) عصری تعلیم کی قابلیت بارہویں جماعت (۶) عمر بائیس اور پینا لیس سال کے درمیان۔ مزید تفصیلات جاننے کے لئے مندرجہ ذیل ٹیلی فون نمبرات پر اب اطمینان کیا جاسکتا ہے 9596529820-9419084962-9906402596-9796713939

جاری کردہ جزول سیکرٹری (لطیف احمد) ہمسفر میر تج کو سلگ سیل کا ک مرائے کرن نگر سرینگر

Aftab
26-04-2011

از دفتر ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل

ضرورت ہے

ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل کو ایک دفتر انچارج کی ضرورت ہے۔ خواہش مند افراد سادہ کاغذ پر اپنی درخواستیں ہمسفر کے دفتر کا ک سراۓ سرینگر پر صبح 9:30 بجے تک اور سہ پہر 2:30 بجے سے 5:00 بجے شام تک جمع کرو سکتے ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 28 اپریل 2011 کو مقرر کی گئی ہے۔ دفتر انچارج کا انتخاب اور تقریر رائٹاء اللہ 30 اپریل 2011ء کو اسلامک دعوت سنٹر میں عمل میں لایا جائے گا۔ دفتر انچارج کے لئے مندرجہ ذیل صفات لازمی ہیں۔

- ۱۔ پانچ وقت نمازوں کی ادائیگی پابندی کیسا تھے۔ ۲۔ دینی مزاج اور حمیت
- ۳۔ اخلاق خنسہ۔ ۴۔ اطاعت شعاراتی۔ ۵۔ عصری تعلیم کی قابلیت
- بارہویں جماعت۔ ۶۔ عمر بائیس 22 اور پینتالیس 45 سال کے درمیان۔

مزید تفصیلات جانے کیلئے مندرجہ ذیل شیلی فون نمبرات پر رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے۔

9596529820, 9419084962,

9906402596, 9796713939

جاری کردہ: جزل بیکری (لطیف احمد) ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل کا ک سراۓ کرن گریز پر

"Srinagar times"

26 - 04 - 2011

از دفتر ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل کاک سرائے کرن نگر سرینگر

ضرورت ہے

ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل کو ایک دفتر انچارج کی ضرورت ہے۔ خواہشمند افراد سادہ کاغذ پر اپنی درخواستیں ہمسفر کے دفتر کاک سرائے سرینگر پر صبح 9:30 بجے سے 30 بجے تک اور سہ پہر 2:30 بجے سے 5:00 بجے شام تک جمع کرو سکتے ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 28 اپریل 2011ء کو مقرر کی گئی ہے۔ دفتر انچارج کا انتخاب اور تقریرانشاء اللہ 30 اپریل 2011ء کو اسلامک دعوت سینٹر میں عمل لایا جائے گا۔ دفتر انچارج کیلئے مندرجہ ذیل صفات لازمی ہیں۔

- ۱۔ پانچ وقت نمازوں کی ادائیگی پابندی کے ساتھ۔ ۲۔ دینی مزاج اور حیثیت۔ ۳۔ اخلاق حسن۔ ۴۔ اطاعت شعاری۔ ۵۔ عصری تعلیم کی قابلیت بارہویں جماعت۔ ۶۔ عمر بیانیں (22) اور پینتالیس سال (45) کے درمیان۔

مزید تفصیلات جانے کے لئے مندرجہ ذیل ٹیلیفون نمبرات پر رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے۔

1) 9596529820 2) 9419084962

3) 9906402596 4) 9796713939

جاری گردہ

جزل سکریٹری (لطیف احمد)

ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل، کاک سرائے کرن نگر سرینگر

26-04-2011

GREATER KASHMIR 26 APRIL 2011

از دفتر ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل۔

کاک سرائے کرن گئے ریگر۔

ضرورت ہے۔

ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل کو ایک دفتر انچارج کی ضرورت ہے۔ خواہش مندا فراہم سادہ کاغذ پر اپنی درخواستیں ہمسفر کے دفتر کا کس سرائے سریگر پر صبح 9:30 بجے سے 12:30 بجے تک اور سہ پہر 3:00 بجے سے 5:00 بجے شام تک جمع کرو سکتے ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 28 اپریل 2011ء کو مقرر کی گئی ہے۔ دفتر انچارج کا انتخاب اور تقرر انشاء اللہ 30 اپریل 2011ء کو اسلامک دعوت سینٹر میں عمل میں لایا جائے گا۔ دفتر انچارج کے لئے مندرجہ ذیل صفات لازمی ہیں۔
۱۔ پانچ وقت نمازوں کی ادائیگی پابندی کے ساتھ۔ ۲۔ دینی مزاج اور حیثیت۔ ۳۔ اخلاق خوب۔
۴۔ اطاعت شعاری۔ ۵۔ عصری تعلیم کی قابلیت بارہویں جماعت۔ ۶۔ عمر بیس (22) اور چینتا بیس سال (45) کے درمیان۔
مزید تفصیلات جاننے کے لئے مندرجہ ذیل ٹیلیفون نمبرات پر رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے۔

1) 9596529820 2) 9419084962

3) 9906402596 4) 9796713939

جاری کردہ:
(Creedet
Kashmir) جزل سیکریٹری (لطیف احمد)
 ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل
 کاک سرائے کرن گئے ریگر۔
(26-04-11)

تاریخ اجراء: 25-04-2011

KASHMIR UZMA 30 APRIL 2011

شادی کی سادہ تقریب

سرینگر // ہمسر میر قیج کونسلک سیل کے تحت
گذشتہ روز اسلامک دعوت سینٹر محمدہ بن میں
ایک نکاح مجلس کا انعقاد کیا جس میں صفا کدل
کے مولوی محمد رفیع سوفی کا نکاح کاک سراۓ
کی عابدہ صاحبہ سے پڑھا گیا۔ خطبہ نکاح مفتی
نذری احمد قاسمی نے پیش کیا۔

مکالمہ

نکاح

۳۰/۰۴/۱۱

نعلمبند پورہ کے نوجوان کی سادہ شادی ایک مثال

سرینگر، 29 اپریل 2011ء، ہمسفر میر تاج کوسلنگ میں کاک سڑائے کے اصلاحی پروگرام کے تحت 29 اپریل جمعت المبارک 2011 کو ایک اور شادی تہاہیت ہی سادگی کیسا تھا اور شرعی لوازمات کیسا تھا ان جام وی گئی۔ اس سلسلے میں نکاح مجلس کا انعقاد اسلامک دعوت سفر جھٹہ بل میں نماز عصر پڑھوا۔ جس میں نعلمبند پورہ صد کدل کے محترم مولوی محمد رفیع صوفی صاحب ولد عبدالرشید صوفی کا نکاح کاک سڑائے سرینگری محترم عابدہ صاحبہ دختر عبدالستار مطہ کیسا تھا پڑھا گیا۔ محترم محمد رفیع صوفی صاحب کی تعلیمی فراغت جامعہ اسلامیہ دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر سے ہے۔ نکاح کا پورہ مہر نقدي طور پر مجلس میں ہی ادا کیا گیا۔ اس نکاح کے قاضی صاحب دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کے صدر مفتی اور شیخ الحدیث محترم منشی نذر احمد قادری صاحب و امت بر کا تھم تھے، جبکہ مجلس میں ہمسفر کے چیرین محترم مریاض احمد زرگر صاحب بھی تشریف فرماتھے۔ نکاح مجلس میں چھوہارے تقسیم کئے گئے۔ اور حاضرین مجلس کی خاطر تو اضع قہوہ اور باقر خانی سے کی گئی۔ اس نکاح مجلس میں تقیر باتیں سوافراو نے شرکت کی۔ حاضرین مجلس نے دونوں خاندانوں کو مبارکباد پیش کی، اور فضول خرچی۔ ناجائز لین دین اور دیگر بڑی رسومات سے پرہیز کرنے پر انہیں مر جبا کیا۔ نکاح مجلس کا اختتام دعا کیسا تھا ہوا۔

(UQAB) (30/04/2011)